سوال

(387) دعوت علم وبصیرت کی بنیاد پر ہونی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون نے یہ سوال پوچھا کہ میں بسا اوقات بعض لوگوں کو ایک غلط کام کرتے ہوئے دیکھتی ہوں اور جب انہیں سمجھانے کا ارادہ کرتی ہوں 'تو دل میں خیال آنے لگتا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ کسی دن میں بھی ان جیسی نہ ہو جاؤں کیونکہ ایک قول ہے کہ اپنے بھائی کو مشکل میں نہ ڈالو' ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بچالے اور تمہیں اس گناہ میں مبتلا کر دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے دل میں جو یہ خیال آتا ہے 'تو یہ ایک شیطانی چال ہے تاکہ وہ تمہیں نصیحت کرنے سے روک سکے لہذا اللہ سے ڈرو' اللہ کے دشمن کی بات نہ مانو۔ اگر کسی کے قول یا عمل کو شریعت مطہرہ کے خلاف دیکھو تو اسے سمجھاتی رہو بشرطیکہ تمہیں علم اور بصیرت حاصل ہو کہ یہ قول یا عمل مُخالف شریعت ہے تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پر عمل ہوسکے :

قُل هٰذِهِ سَبيلى أَدعوا إِلَى اللَّهِ ۚ عَلىٰ بَصيرَةٍ أَنا۠ وَمَنِ اتَّبَعَنى ۖ وَسُبحٰنَ اللَّهِ وَما أَنا۠ مِنَ المُشرِكينَ ﴿١٠٨﴾... سورة يوسف

"اے پیغمبر کہہ دیجیے : میرا راستہ تو یہ ہے کہ 'میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین وبرہان) سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ۔"

اور فرمایا :

ادعُ إِلىٰ سَبيلِ رَبِّكَ بِالحِكمَةِ وَالمَوعِظَةِ الحَسَنَةِ ۖ وَجٰدِلهُم بِالَّتى هِىَ أَحسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعلَمُ بِالمُهتَدينَ ﴿١٢٥﴾... سورة النحل

''(اے پیغمبروں!) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار لے راستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو یقیناً آپ کا رب اپنی راہ سے بیکنے والوں کو بھی بخوبی جانتا ہے اور وہ راہ یافتہ لوگوں سے بھی پورا واقف ہے۔''

نیز فرمایا :

وَالمُؤمِنونَ وَالمُؤمِنٰتُ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ ۚ يَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ وَيُقيمونَ الصَّلوٰةَ وَيُؤتونَ الزَّكوٰةَ وَيُطيعونَ اللَّهَ وَرَسولَهُ ۚ أُولٰئِكَ سَيَرحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزيزٌ حَكيمٌ

٧١ ... سورۃالتوبۃ

''اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ وہ اچھے کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا' بے شک اللہ غالب خوب حکمت والا ہے۔''

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں اور آپ کو حق پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور شیطان کے وسوسوں سے بچائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص307

محدث فتویٰ